# حکمتِ سیّد مودودیؒ

## پاکستان کے مسلمانوں کے نام

## پہلی عید کا پیغام

اڑتیس سال پہلے کا ایک پیغام جو روزنامہ تسنیم میں چھپا اور کہیں نقل نہیں ہوا

اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کے تہواروں کی جگہ دو عیدیں ہم کو عطا کی ہیں۔ ایک عیدالفطر، دوسرے عید قربان۔ آج ان میں سے پہلی عید کا دن ہے، اس دن کو خوشی کا دن اس لیے قرار دیا گیا ہے کہ مالک نے اپنے بندوں کی اصلاح و تربیت اور رُوحانی ترقی کے لیے رمضان المبارک میں روزوں کا جو غیر معمولی نصاب مقرر کیا تھا، اُس سے آج وہ فارغ ہو گئے۔ اور اب اپنے رب کے حضور ان برکات کا شکر یہ ادا کرنے حاضر ہوئے ہیں جو انہیں اس مہینہ میں عطا فرمائی گئی ہیں۔

پس یہ عید حقیقت میں ان لوگوں کے لیے یوم العید ہے جو واقعی اپنے خدا کا حکم بجا لائے۔ جنہوں نے اس کی خاطر روزوں کی تکلیف اُٹھائی اور تقویٰ کی وہ نعمت کمائی جس کے لیے یہ تکلیف انہیں دی گئی تھی۔ مگر یہ دن ان لوگوں کے لیے ماتم کا دن ہے، جن پر رمضان کا مہینہ آیا اور چلا گیا۔ بغیر اس کے کہ ایک روزہ بھی انہوں نے یہ محسوس کیا ہو کہ ان کے خالق نے انہیں کوئی حکم دیا تھا، جس سے وہ

منہ موڑے ہوئے رہے۔ ایسے لوگوں کو آج خوشی منانے کے بجائے توبہ و استغفار کرنا چاہیے۔ اور ان کے دوسرے بھائیوں کو ان کے حق میں دعا کرنی چاہیے کہ خداوند عالم ان کو نعمتِ ایمان بخشے اور بندگی کی توفیق عطا فرمائے۔

آج ہمیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ ڈیڑھ سو برس کی غلامی کے بعد ہم پہلی مرتبہ آزاد پاکستان میں یہ عید منا رہے ہیں۔ مگر یہ خوشی ابھی نامکمل ہے ابھی تک یہ سوال معلق ہے کہ ہماری آزادی کیسی آزادی ہے؟ آیا ہم بندوں سے اس لیے آزاد ہوتے ہیں کہ خدا کی بندگی کریں یا خدا سے بھی آزاد ہو گئے ہیں تاکہ صرف اپنے نفس کی بندگی کرتے رہیں یہ مسئلہ ابھی تصفیہ طلب ہے اور خدا کے بندوں کو اپنی عید کی اصلی خوشی اس وقت تک ملتوی رکھنی چاہیے جب تک اس مسئلے کا فیصلہ قطعی طور پر خدا کی بندگی کے حق میں نہ ہو جائے[1]

اس عید کی خوشی میں درد و غم کا ایک اور کانٹا بھی ہے جو بُری طرح کھٹک رہا ہے اور وہ ہمارے ان لاکھوں بھائیوں کی مصیبت ہے جو مشرقی پنجاب، مغربی یو۔پی۔ دہلی، اجمیر، کاٹھیاواڑ، جموں اور کشمیر سے مظالم سہتے ہوئے یہاں پہنچے ہیں۔ کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی عید کی خوشی میں منہمک ہو کر اپنے ان آفت رسیدہ بھائیوں کو بھول جائے[2]

اقتباس کردہ:

محمد یوسف صاحب، ناظم لائبریری، ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور

---

[1] بدقسمتی سے اس مسئلے کا قطعی فیصلہ ہونا آج بھی باقی ہے۔ (ن۔ ر۔ ص)

[2] آج ویسا ہی فریضۂ امداد ہم پر مظلوم افغانستانی مہاجرین کے لیے عاید ہوتا ہے۔ (ن۔ ر۔ ص)